Page 4.

آیت ۹۱: کونسے عہد کی بات ھو رہی ہے اس آیت میں؟

جواب: بنی اسرائیل کی طرف مراد لیا جائے تو انہوں نے اللہ کے عہد کو توڑا جو قرآن میں کیا تھا اور اگر امتِ مسلمہ کی طرف لیا جائے تو کلمہ پڑھ کر ہم نے اللہ تعالیٰ سے اسکو پورا کرنے کا عہد لیا ہے۔

سوال ۲: اور یہاں کونسی قسموں کا ذکر ہے؟

جواب: کئی عہد و پیمان کے وقت اسکو پختہ کرنے کیلئے مزید قسم کھائی جاتی ہے۔ بعض دفعہ انسان خود اپنے اوپر قسم کھا لیتا ہے۔ یعنی اپنے آپکو کسی کام کا پابند کر لینا۔

آیت ۹۲: اس آیت میں مزید عہد و پیمان کو پورا کرنے کی اہمیت ایک مثال سے سمجھائی گئی ہے کہ عہد کو توڑنا ایسا ہے جیسے کوئی عورت سارا دن محنت کر کے سوت کاتے اور پھر اسکو ٹکڑے ٹکڑے کر دے۔ اس مثال سے ہمارے لئے کیا سبق کی بات ہے؟

جواب: ہمارے عہد و پیمان کی commitment ہماری پہچان ہوتی ہے۔ جب تک ہم اس میں بندھے رہتے ہیں وہ ایک مضبوط رسی کی طرح قائم رہتے ہیں۔
ہماری قسمیں اعتماد کی اینٹ ہوتی ہیں۔ اور جب قوموں میں اسکا پاس ہی نہیں رہتا وہ بکھر جاتی ہیں۔ کمزور پڑ جاتی ہیں اور اللہ کی مدد سے محروم ہو جاتی ہیں۔

اور آگے دونوں آیتوں میں مزید اس بات کو اجاگر کیا ہے کہ قسموں کو دھوکہ دینے کا باعث مت بناؤ۔ ایسا نہ ہو کہ ہماری عہد شکنی کی وجہ سے کوئی اسلام کی طرف آنے سے رک جائے۔ اور اس بات سے ہم عذاب کے مستحق نہ بن جائیں۔